43062 _ شراب فروخت كرنے والے ہوٹل كے اسسٹنٹ مينجر كى ملازمت كا حكم كيا ہے

سوال

ميں ايك ہوٹل كا اسسٹنٹ منيجر اور استقباليہ چئرمين ہوں، تو كيا ميرى يہ ملازمت حرام يا مكروہ شمار ہو گى كيونكہ ہوٹل ميں شراب فروخت كى جاتى ہے، ليكن شراب كى خريد و فروخت يا اسے پيش كرنے اور اٹھانے كے ساتھ ميرا كوئى تعلق نہيں، بلكہ ميرا تعلق صرف دفترى كاموں سے ہى ہے، آپ كا شكريہ ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جس ہوٹل ميں گناہ اور معصيت كا ارتكاب كيا جاتا ہومثلا شراب نوشى، اور زنا وغيرہ تو اس ہوٹل ميں كام كرنا جائز نہيں ہے، كيونكہ ايسا كرنے ميں گناہ ومعصيت اور ظلم و زيادتى ميں معاونت، اور برائى كا عدم انكار ہے، حالانكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور اللہ تعالى تمہارے پاس اپنى كتاب ميں يہ حكم اتار چكا ہے كہ جب تم اللہ تعالى كى آيات كے ساتھ كفر كرتے ہوئے اور مذاق كرتے ہوئے سنو تو تم اس مجمع ميں ان كے ساتھ اس وقت تك نہ بيٹھو جب تك كہ وہ كسى اور بات ميں مشغول نہ ہو جائيں، (اگر تم بيٹھو گے تو) تم بھى انہيں جيسے ہو گے، بلا شبہ اللہ تعالى منافقوں اور كافروں كو جہنم ميں جمع كرنے والا ہےالنساء (140).

امام قرطبى رحمہ اللہ تعالى اس آيت كى تفسير ميں كہتے ہيں:

فرمان بارى تعالى:

تو تم اس مجمع ميں ان كے ساتھ اس وقت تك نہ بيٹھو جب تك كہ وہ كسى اور بات ميں مشغول نہ ہو جائيں.

يعنى كفر كے علاوہ دوسرى باتوں ميں.

(اگر تم بيٹھو گے تو) تم بھى انہيں جيسے ہو گے.

تو يہ اس بات كى دليل ہے كہ جب گناہ اور معصيت ظاہر ہو تو معاصى اور گناہ كرنے والوں سے اجتناب كرنا واجب ہے؛ كيونكہ جو ان سے اجتناب نہيں كرتا اور ان كے ساتھ بيٹھتا ہے، وہ ان كى معصيت اور فعل پر راضى ہے، اور كفر پر رضامندى كفر كا ارتكاب ہے، اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

(اگر تم بیٹھو گے تو) تم بھی انہیں جیسے ہو گے.

لهذا جو شخص بھی معصیت و نافرمانی والی مجلس اور جگہ میں بیٹھے اور برائی کو نہ روکے تو وہ بھی ان کے ساتھ گناہ میں برابر کا شریك ہے.

یہ ضروری ہے کہ جب وہ معصیت اور گناہ کی بات اور اس پر عمل کریں تو انہیں اس سے منع کیا جائے، اور اگر وہ انہیں روك نہیں سکتا تو اسے وہاں سے اٹھ جانا چاہیے، تا کہ وہ بھی اس آیت میں مذکور لوگوں میں سے نہ ہو جائے.

عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ تعالی سے بیان کیا جاتا ہے کہ: انہوں نے شراب نوشی کرنے والے کچھ لوگوں کو پکڑ لیا، تو حاضرین میں سے ایك شخص کے بارہ میں ان سے کہا گیا کہ: وہ تو روزہ سے ہے، تو انہوں اس کی تادیب زیادہ کی (یعنی اسے سزا اور تعزیر سخت دی) اور یہ آیت تلاوت کی:

(اگر تم بیٹھو گے تو) تم بھی انہیں جیسے ہو گے.

یعنی معصیت ونافرمانی پر راضی ہونا بھی معصیت و نافرمانی ہی ہے، اور اسی لیے معصیت کا ارتکاب کرنے والے اور اس پر راضی ہونے والے شخص کو گناہوں کی سزا دی جاتی ہے، حتی کہ وہ سب ہلاك ہو جاتے ہیں.

اور یہ مماثلت ساری صفات میں نہیں ہے، لیکن مقارنہ میں سے ظاہری حکم کے مشابہ ہے، جیسا کہ کہا جاتا ہے:

(ہر دوستی لگانے والا اپنے دوست کی اقتدا کرتا ہے) انتہی

پھر خدشہ ہے کہ ان جیسی جگھوں پر کام اور ملازمت کرنے والے شخص کا ایمان کمزور ہو جائے، اور اس کے دل سے غیرت نامی چیز ہی جاتی رہے، اور ہو سکتا ہے شیطان اسے معصیت و نافرمانی کرنے کی دعوت ہی دے ڈالے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! شیطان کی پیروی اور اتباع نہ کرو، اور جو کوئی بھی شیطان کی پیروی اور ابتاع کرے تو وہ تو بے حیائی اور برے کاموں کا ہی حکم کرے گا.النور (21)

اور میرے عزیز بھائی آپ اللہ تعالی کا فرمان یاد رکھیں:

فرمان باری تعالی ہے:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی پر توکل اور بھروسہ کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے، یقینا اللہ تعالی اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا، اور اللہ تعالی نے ہر چیز کا ایك اندازہ مقرر کر رکھا ہے الطلاق (2 ـ 3).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی یاد رکھیں:

" جس کسی نے بھی کوئی چیز اللہ تعالی کے لیے ترك کی اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا فرماتا ہے"

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

اور آپ یہ ہرگز نہ بھولیں کہ کوئی بھی نفس اپنا رزق پورا کرنے سے قبل مرتا نہیں، چاہے وہ دیر میں پورا کرے یا جلد پورا کر لے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اس ملازمت کے ترك کرنے میں آپ کی مدد کرے اور معاونت فرمائے، اور آپ کو اس کے ترك کرنے پر رضامندی دے، اور اس کے عوض میں آپ کو بہتر اور اچھی ملازمت عطا کرے، اور اپنی رحمت و فضل کے خزانے آپ کے لیے کھول دے، اور زیادہ سے زیادہ عطا کرے، اور ہمیں اور آپ کو اپنے حلال کے ساتھ حرام سے بے غنی اور بے پرواہ کردے، وہ اپنے علاوہ باقی سب دوسروں سے پاك ہے.

واللہ اعلم .